روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
# الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
بدھ 8/ اگست 2012ء 19/رمضان 1433 ہجری 8 ظہور 1391ہش جلد 62-97 نمبر 185

## ناکام نہیں رہتا

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

رمضان میں ذکر الٰہی کرنے والا معاف کیا جاتا ہے اور اللہ سے مانگنے والا ناکام نہیں رہتا۔

(کنزالعمال جلد 8 صفحہ 464 حدیث نمبر:23676)

# ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

تیسری قسم کی عبادت جس کا ( ـ ) نے حکم دیا ہے وہ روزہ ہے۔ روزوں کا حکم بھی قریباً سب مذاہب میں مشترک ہے مگر جس صورت اور جس شکل میں ( ـ ) نے اس کو پیش کیا ہے اور محفوظ رکھا ہے وہ باقی مذاہب سے نرالی ہے۔ ( ـ ) میں روزوں کی یہ صورت ہے کہ ہر بالغ عاقل کو برابر ایک مہینہ کے روزے رکھنے کا حکم ہے سوائے اس صورت کے کہ کوئی شخص بیمار ہو یا اسے بیماری کا یقین ہو یا سفر پر ہو یا بالکل بوڑھا اور کمزور ہو گیا ہو۔ ایسے لوگ جو بیمار ہوں یا سفر پر ہوں ان کے لئے حکم ہے کہ وہ دوسرے اوقات پر روزہ رکھیں اور جو بالکل معذور ہو گئے ہوں ان کے لئے کوئی روزہ نہیں۔ روزہ کی یہ صورت ہے کہ پو پھٹنے سے لے کر سورج کے غروب تک کوئی چیز کھائے نہ پئے نہ کم نہ زیادہ اور نہ مخصوص تعلقات کی طرف توجہ کرے۔ پَو پھٹنے سے پہلے چاہئے کہ کھانا کھالے اور پانی پی لے تا جسم پر غیر معمولی بوجھ نہ پڑے صرف شام ہی کو کھانا کھا کر متواتر روزے رکھنے کو شریعت نے ناپسند کیا ہے۔

روزہ کی حکمتیں قرآن کریم نے یہ بتائی ہیں۔ لتکبروا اللہ ...... تا کہ تم اللہ تعالیٰ کی بڑائی کا اظہار کرو اس وجہ سے کہ اس نے تم کو سچا راستہ دکھایا ہے اور تا کہ تم میں شکر کرنے کا مادہ پیدا ہو یعنی ایک فائدہ تو یہ مدنظر ہے کہ تم ان دنوں میں بوجہ سارا دن کھانے پینے کے شغلوں سے فارغ رہنے کے اور مادیت کی طرف سے توجہ کے ہٹ جانے کے اللہ تعالیٰ کا ذکر زیادہ کرو گے۔ دوسرے یہ فائدہ مدنظر ہے کہ اس طرح بھوک کی تکلیف محسوس کر کے تمہارے دل میں شکر گزاری کا مادہ پیدا ہوگا۔ کیونکہ انسان کا قاعدہ ہے کہ جب تک اس کے پاس کوئی نعمت ہوتی ہے اس کی اسے قدر نہیں ہوتی جب چھن جائے تو اس کی قدر محسوس ہوتی ہے۔ بہت سے آنکھوں والے آدمیوں کے کبھی ساری عمر ذہن میں نہیں آتا کہ آنکھیں بھی کوئی بڑی نعمت ہیں۔ لیکن جب کسی کی آنکھیں جاتی رہتی ہیں تب اسے معلوم ہوتا ہے کہ آنکھیں اللہ تعالیٰ کی کیسی نعمت ہیں۔ اسی طرح روزہ میں جب انسان بھوکا رہتا ہے اور اسے بھوک کی تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ تو تب اسے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے اسے کیسا آرام بخشا ہے اور یہ کہ اسے اس آرام کی زندگی کو نیک اور مفید کاموں میں صرف کرنا چاہئے نہ کہ لہو ولعب میں۔

﴿ احمدیت ............، انوار العلوم جلد 8 صفحہ 161 ﴾

## سیدنا بلالؓ فنڈ۔ایک اعزاز

احمدیت کیلئے اپنی جان کی قربانی پیش کرنے والوں کے خاندانوں کی کفالت کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 14 مارچ 1986ء کے خطبہ جمعہ (مطبوعہ خطبات طاہر جلد 5 صفحہ 213) میں ایک فنڈ کا اعلان اور اس کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

’’میں جماعت کو یہ بھی تسلی دلانا چاہتا ہوں کہ اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں کوئی بھی خدا کی راہ میں مارا جانے والا ہرگز یہ وہم لے کر یہاں سے رخصت نہیں ہوتا کہ میرے بیوی بچوں کا کیا بنے گا۔ جماعت احمدیہ میں ایسے لوگوں کے بچے یتیم نہیں ہوا کرتے۔ یہ ایک زندہ جماعت ہے اور یہ ناممکن ہے کہ جماعت اپنے قربانی کرنے والوں کے اہل وعیال کو اور ان کے حقوق کو بھول جائے۔ ایسی جماعتوں کی زندگی کی ضمانت اس بات میں ہے کہ ان کے قربانی کرنے والوں کو اپنے پسماندگان کے متعلق کوئی فکر نہ رہے۔‘‘

اس فنڈ کی عظمت اور اس کی اہمیت کے بارہ میں حضور نے فرمایا۔

’’یہ ہرگز صدقہ کی تحریک نہیں بلکہ جو شخص اس میں حصہ لے گا وہ اسے اعزاز سمجھے گا اور خیال کرے گا کہ مجھے جتنی خدمت کرنی چاہئے تھی اتنی نہیں کی بلکہ بہت ہی معمولی خدمت کی توفیق پائی ہے۔‘‘

اس تحریک میں حصہ لینے والوں کو نصائح کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔

’’پوری طرح شرح صدر اور محبت کے جذبہ سے جو دینا چاہتا ہے وہ دے، ادنیٰ سا بھی تردد یا بوجھ ہو تو وہ ہرگز نہ دے۔ یہ ایک خاص نوعیت کی تحریک ہے جس میں بشاشت طبع ہی ضروری نہیں بلکہ طبیعت کا دباؤ ضروری ہے۔ دل سے بے قرار تمنا اٹھ رہی ہو، یہ خواہش پیدا ہو رہی ہو کہ میں اس میں شامل ہوں۔ آج ایک آنہ بھی جس کو توفیق ہو وہ بھی بہت عظیم دولت ہے وہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک بہت بڑی سعادت ہوگی۔‘‘

اس اعلان کے ایک روز بعد یعنی 15 مارچ 1986ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس تحریک کو سیدنا بلالؓ فنڈ کا نام عطا فرمایا۔

اس فنڈ میں چندہ کی ادائیگی کرنے والے احباب کے ناموں کی فہرست دعا کیلئے ہر ماہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے۔

(صدر سیدنا بلال فنڈ کمیٹی)

## ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

### 14/اگست 2012ء

12:05 am مسلم سائنسدان
12:30 am رمضان کے فوائد
1:05 am تلاوت قرآن کریم
2:00 am درس القرآن
3:30 am رمضان کے فوائد
4:15 am تلاوت قرآن کریم
5:10 am درس حدیث
5:30 am سیرت النبی ﷺ
6:10 am رحمتوں بھرا رمضان
6:55 am الترتیل
7:20 am درس القرآن
9:20 am سیرت النبی ﷺ
11:00 am تلاوت قرآن کریم
12:20 pm ان سائٹ
12:30 pm یسرنا القرآن
1:15 pm Calling All Cooks
1:30 pm آنحضرت ﷺ کے بارے میں پیشگوئیاں
2:15 pm فرنچ سیکھئے
2:45 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm درس القرآن
6:00 pm تلاوت قرآن کریم
6:10 pm درس حدیث
6:30 pm یسرنا القرآن
7:00 pm بنگلہ سروس
8:00 pm حمدیہ مجلس
9:00 pm آنحضرت ﷺ کے بارے میں پیشگوئیاں
9:45 pm فرنچ سیکھئے
10:10 pm سیرت النبی ﷺ
10:50 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:15 pm عربی سروس

### 15/اگست 2012ء

12:10 am تلاوت قرآن کریم
12:55 am ان سائیٹ
1:30 am Calling All Cooks
1:55 am درس القرآن
3:30 am حمدیہ مجلس
4:25 am تلاوت قرآن کریم
5:20 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:35 am سیرت النبی ﷺ
6:20 am درس القرآن
8:00 am تلاوت قرآن کریم
9:00 am درس حدیث
9:10 am حمدیہ مجلس
10:00 am ریئل ٹاک
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
12:10 pm المائدہ
12:45 pm الترتیل
1:10 pm حمدیہ مجلس
2:10 pm انڈونیشین سروس
3:15 pm درس القرآن
4:45 pm سواحیلی سروس
5:05 pm تلاوت قرآن کریم
5:25 pm الترتیل
6:00 pm بنگلہ سروس
7:05 pm سیرت النبی ﷺ
7:35 pm درس ملفوظات
7:50 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 10/اگست 2012ء
8:45 pm دعائے مستجاب
9:20 pm فقہی مسائل
9:55 pm درس ملفوظات
10:15 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
10:35 pm المائدہ
11:10 pm تلاوت قرآن کریم

### 16/اگست 2012ء

12:10 pm ریئل ٹاک
1:20 pm حمدیہ مجلس
2:20 pm درس القرآن
3:50 pm تلاوت قرآن کریم
4:55 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 pm سیرت النبی ﷺ
5:40 pm الترتیل
6:05 am درس القرآن
7:45 am تلاوت قرآن کریم
8:45 am لقاء مع العرب
10:05 am خطبہ جمعہ فرمودہ 10/اگست 2012ء
11:00 am تلاوت قرآن کریم
12:20 pm یسرنا القرآن
1:10 pm Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:00 pm کہکشاں
2:45 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm درس القرآن
6:00 pm تلاوت قرآن کریم
6:20 pm یسرنا القرآن
7:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 10/اگست 2012ء
8:05 pm سیرت النبی ﷺ
8:55 pm Calling All Cooks
9:25 pm Beacon of Truth (سچائی کا نور)
10:15 pm یسرنا القرآن
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm Calling All Cooks
11:55 pm تلاوت قرآن کریم

## ماں کی محبتیں

یکتائے روزگار ہیں ماں کی محبتیں
سرمایۂ وقار ہیں ماں کی محبتیں

وابستہ آپ ہی سے ہیں ہر گھر کی رونقیں
گلشن میں نو بہار ہیں ماں کی محبتیں

ہر لحہ بانٹتی ہے یہ رحم و کرم وفا
ایثار ہی ایثار ہیں ماں کی محبتیں

رونق تمام گھر کی ہے قدموں سے آپ کے
پھولوں کا ایک ہار ہیں ماں کی محبتیں

لطف و کرم ہیں اتنے کہ گننا محال ہے
بے حد و بے شمار ہیں ماں کی محبتیں

انمول ہے جہان میں بس آپ کا وجود
دل کے لئے قرار ہیں ماں کی محبتیں

کتنی ہی مہربان ہے، قدرت کی شان ہے
احسانِ کردگار ہیں ماں کی محبتیں

اس کی دعاؤں سے ملی فتح و ظفر ہمیں
اک بحرِ بے کنار ہیں ماں کی محبتیں

**اعظم نوید**

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

## تقریب تقسیم اسناد جامعہ احمدیہ کینیڈا اور حضور انور کا پُر معارف خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

## 11 جولائی 2012ء

### حصہ اول

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر پینتالیس منٹ پر بیت الاسلام میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

### تقسیم اسناد جامعہ احمدیہ

آج پروگرام کے مطابق جامعہ احمدیہ کینیڈا سے گزشتہ تین سالوں میں فارغ التحصیل ہونے والے مربیان کرام کو شاہد کی اسناد دیئے جانے کی تقریب منعقد ہو رہی تھی۔ اس تقریب میں جماعتی عہدیداران اور مہمانوں کے علاوہ ان مربیان کرام کے والدین بھی شامل ہو رہے تھے۔

صبح دس بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایوان طاہر (طاہر ہال) میں تشریف لائے اور تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم فرحان حمزہ قریشی طالبعلم درجہ سادسہ نے کی۔

بعد ازاں عزیزم عدنان حیدر طالبعلم درجہ خامسہ نے حضرت مصلح موعود کا درج ذیل منظوم کلام خوش الحانی سے پیش کیا۔

غم اپنے دوستوں کا بھی کھانا پڑے ہمیں
اغیار کا بھی بوجھ اٹھانا پڑے ہمیں
اس زندگی سے موت ہی بہتر ہے اے خدا
جس میں کہ تیرا نام چھپانا پڑے ہمیں
پھیلائیں گے صداقت ...... کچھ بھی ہو
جائیں گے ہم جہاں بھی کہ جانا پڑے ہمیں
پروا نہیں جو ہاتھ سے اپنے ہی اپنا آپ
حرف غلط کی طرح مٹانا پڑے ہمیں
محمود کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں

اس کے بعد مکرم محمد سلیم اختر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا نے درج ذیل سپاس نامہ پیش کیا۔

### پرنسپل صاحب کا ایڈریس

الحمدللہ ثم الحمدللہ۔ اللہ تعالیٰ کے احسانات کی بدولت آج کا دن ہمارے لئے رحمت و برکت کا دن ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور شکر سے سجدہ ریز ہونے کا موقع ہے کہ کرہ ارض پر آج دنیا کے مقدس ترین وجود یعنی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہماری عاجزانہ درخواست کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے ہمارے درمیان رونق افروز ہیں۔

پیارے آقا! وہ ادارہ جس کی بنیاد حضرت مسیح موعود نے ڈالی تھی، اس کی مغربی دنیا میں قائم ہونے والی پہلی شاخ کے قیام کی سعادت اور پھر 2010ء میں اس کا پہلا پھل پیدا کرنے کا اعزاز، اللہ تعالیٰ کی مشیت سے، جامعہ احمدیہ کینیڈا کے حصے میں آیا ہے۔ جس پر شکر سے اللہ تعالیٰ کے حضور جتنا بھی جھکا جائے کم ہے۔

جامعہ احمدیہ کینیڈا اس رنگ میں بھی خوش قسمت ہے کہ حضرت مسیح موعود کے دو خلفاء یعنی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں، توجہ اور راہنمائی سے اس کا قیام ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 2001ء میں جامعہ احمدیہ کینیڈا کے قیام کی منظوری مرحمت فرمائی جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مسند خلافت پر تشریف فرما ہونے کے بعد جلد ہی ستمبر 2003ء میں حضور انور کی منظوری اور بیش بہا دعاؤں کے ساتھ اس کا باضابطہ قیام عمل میں آیا۔ اس لحاظ سے یہ ادارہ خوش قسمت ہے کہ روز اول سے ہی حضور انور کی مسلسل راہنمائی کا وارث بنا رہا اور اسی کی بدولت یہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔

اس ضمن میں خاکسار ادارے کی جانب سے محترم مشنری انچارج مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب جن کا تعین جامعہ احمدیہ کینیڈا کے پہلے پرنسپل کے طور پر ہوا ان کا بھی شکر گزار ہے کہ انہوں نے جامعہ کی تعمیر و ترقی میں پہلے دن سے ہی جانفشانی کے ساتھ کام کیا اور حضور انور کے ارشادات کی روشنی میں جامعہ کو مضبوط سے مضبوط تر ادارہ بنانے میں مسلسل جدوجہد کی۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر سے نوازے۔ آمین

خاکسار اور خاکسار کے رفقائے کار کو آج یہ سعادت حاصل ہو رہی ہے کہ ہم چالیس (40) مربیان سلسلہ کا تحفہ اپنے پیارے آقا کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ پیارے حضور! ہمیں اس بات کا شدت سے احساس ہے بلکہ یقین ہے کہ ان کے تعلیمی معیار میں کہیں نہ کہیں کمی رہ گئی ہوگی۔ تاہم ہم اپنے آقا کو اس بات کی یقین دہانی کراتے ہیں کہ ان نوجوان مربیان سلسلہ کے اندر اطاعت امام کے ساتھ ساتھ خدمت دین کا جذبہ انتہائی حد تک بھرا ہوا ہے اور یہ اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہنے کے لئے ہمہ تن تیار ہیں۔ ہمیں قوی امید ہے کہ حضور انور کی دعا، توجہ اور سنہری ہدایات کی بدولت یہ فارغ التحصیل مربیان احمدیت کی سربلندی کا باعث بنیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اس موقع پر خاکسار ان مربیان سلسلہ کے والدین کو بھی مبارکباد دیتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے ان کی قربانی جو انہوں نے اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر کی، قبول فرمائے۔ آمین

حضور انور کی خدمت اقدس میں یہ ادنیٰ خادم دعا کی درخواست کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم تفقہ فی الدین کی روح کو ملحوظ رکھتے ہوئے طلباء کی کماحقہ اخلاقی اور روحانی تربیت کر سکیں اور جامعہ احمدیہ کے معیار کو حتی الامکان حضرت مسیح موعود اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی توقعات پر قائم کر سکیں۔

پیارے حضور! ہم عہد کرتے ہیں کہ ہم ہمیشہ قرآن کریم، رسول اللہ ﷺ، حضرت مسیح موعود اور آپ کے مقدس خلفاء کی تعلیمات پر عمل کرنے کی انتہائی کوشش کرتے رہیں گے۔ ہم ہمیشہ نظام خلافت احمدیہ کے وفادار اور جاں نثار رہیں گے اور یہ بھی عہد کرتے ہیں کہ ہم حضور انور کے ہر حکم پر قربانیوں اور خدمات کے میدان میں ہمیشہ صف اول میں رہنے کی سعی کرتے رہیں گے۔

پیارے آقا! جامعہ میں زیر تعلیم طلباء کی تعداد اس وقت تقریباً 67 ہے۔ خاکسار کی رائے میں یہ تعداد اس سے کہیں کم ہے جس کی نظام جماعت کو ضرورت ہے۔ ہم اس سلسلہ میں فکرمند بھی ہیں اور دعا کے ساتھ ساتھ کسی قدر کوشش بھی کر رہے ہیں کہ یہ صورتحال بہتر ہو پائے۔ خاکسار بطور ادنیٰ خادم سلسلہ پیارے آقا کی خدمت میں نہایت عاجزی و انکساری سے گزارش کرتا ہے کہ حضور دعا کریں کہ جامعہ کی Enrolment میں بہتری ہو جائے۔ نیک، لائق اور ذہین طلباء کی توجہ علم دین سیکھنے کی طرف ہو اور اللہ تعالیٰ انہیں دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

اس کے بعد مکرم ہادی علی چوہدری صاحب صدر تعلیمی کمیٹی نے اپنی درج ذیل رپورٹ پیش کی۔

### صدر تعلیمی کمیٹی کی رپورٹ

پیارے آقا! 2003ء میں جب اس بابرکت ادارے کا قیام ہوا تو اس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے پہلے سال 28 طلباء داخل ہوئے جو کینیڈا، امریکہ، یوکے، جرمنی، بیلجیئم، فرانس، فجی، پاکستان اور افغانستان سے تعلق رکھنے والے تھے۔ بعد ازاں حضور ایدکم اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر ان میں آسٹریلیا، جاپان، بنگلہ دیش، شارجہ، قادیان اور قرغیزستان وغیرہ ممالک سے بھی طلباء شامل ہوئے۔

پیارے آقا! دوران تعلیم طلباء کو قرآن کریم ناظرہ، ترجمۃ القرآن، تفسیر القرآن، حدیث، علم الکلام، تاریخ و سیرت، موازنہ مذاہب، فقہ، تصوف کے مضامین نیز عربی، فارسی، اردو اور کسی حد تک انگریزی اور سپینش زبانوں کی تعلیم بھی دی گئی۔

حضور ایدکم اللہ تعالیٰ کی طرف سے درجہ خامسہ اور رابعہ کے لئے تشکیل کردہ سیمیناروں کا بھی مستقل بنیادوں پر انتظام کیا گیا۔ اسی طرح اساتذہ جامعہ کے علمی و تحقیقی لیکچرز کا سلسلہ بھی مسلسل جاری ہے۔

اس دوران مختلف علوم و ہنر کے ماہرین کو جامعہ میں مدعو کر کے ان کے مخصوص علوم اور تجارب سے طلباء کو روشناس کرایا گیا اور تحقیق و تدقیق کے اصولوں سے آگاہ کیا گیا۔ اسی طرح بعض اوقات مختلف مذاہب کے مرکزوں میں لے جا کر ان کے موقف سے بھی روشناس کرایا گیا۔

جامعہ کے آخری سال میں طلباء کو ہومیوپیتھی، کھانا پکانے نیز جماعت کے مختلف شعبوں اور دفتروں میں کام کی بھی کسی حد تک ٹریننگ دی گئی۔

عملی میدان کے لئے تیاری کے سلسلے میں طلباء کو دعوت الی اللہ کے دوروں، فلائیرز کی تقسیم نیز کینیڈا اور امریکہ میں منعقد ہونے والی مختلف تربیتی کلاسز پر بھجوایا جاتا رہا۔ اسی طرح مختلف یونیورسٹیز اور مارکیٹس میں مستقل لگنے والے دعوت الی اللہ کے سٹالز پر بھی جامعہ کے طلباء خدمات سرانجام دیتے رہے اور دے رہے ہیں۔ یہ طلباء قومی خدمات میں بھی حصہ رسدی بھرپور حصہ لیتے رہے۔

دوران تعطیلات طلباء جامعہ وقف عارضی کے تحت امریکہ وکینیڈا کی مختلف جماعتوں میں بھجوائے گئے۔

جامعہ کے طلباء مختلف سکولوں اور مراکز نماز میں خطبات جمعہ کے لئے متعین کئے گئے۔ ان طلباء کو نظام جماعت سے متعارف کرانے کے لئے نیز اردو زبان میں مہارت پیدا کرنے کے پروگرام کے تحت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے قادیان اور ربوہ بھی بھجوایا گیا۔ سیدی! دوران تعلیم طلباء جامعہ کی علمی استعدادوں کو اجاگر اور صیقل کرنے کے لئے ان کے درمیان اور ان کے ٹیوٹوریل گروپس کے مابین تحریری وتقریری اور مختلف علمی مقابلے بھی کرائے گئے اور نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے والوں کو انعامات دیئے گئے۔ اسی طرح طلباء جامعہ اور ان کے گروپوں کے درمیان کھیلوں کے مقابلہ جات بھی کرائے گئے اور نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء اور گروپوں کو انعامات دیئے گئے۔ طلباء کے لئے دوران سال سالانہ پکنک، Endurance Walk وغیرہ پروگرام بھی کئے گئے۔ اسی طرح Rowing، Camping، Canoeing، Kayaking وغیرہ کی مشق بھی کرائی گئی۔ اسی طرح جامعہ کی تعلیم کے دوران کچھ عرصہ تیراکی کی مشق بھی کرائی گئی۔

سیدی! طلباء جامعہ کو جامعہ کی روایات اور مستقل پروگرام کے تحت آخری سالوں میں کم از کم تیس ہزار الفاظ پر مشتمل تحقیقی مقالہ جات کے لئے حضور پُرنور سے منظور شدہ مختلف موضوعات دیئے گئے۔ ان مقالہ جات کی نگرانی کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے منظور کردہ اندرونی اور بیرونی نگران اور ممتحن مقرر کئے گئے۔ مقالے مکمل کرنے پر طلباء کے تفصیلی انٹرویو کئے گئے اور مقالوں کے معیار کے مطابق انہیں نمبر دیئے گئے۔

سال 2010ء کے شاہد کے امتحانات کے پرچے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے جامعہ احمدیہ یوکے سے اور بعد کے دو سالوں کے پرچے جزوی طور پر یوکے اور جرمنی کے جامعات سے تیار کروائے گئے اور ان کے نمبر بھی وہیں سے لگوائے گئے۔

شاہد کے امتحانات کے فوری بعد کینیڈا اور امریکہ کے چھ افراد پر مشتمل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ بورڈ نے طلباء کی علمی، عملی، ذہنی، اخلاقی اور دیگر صلاحیتوں کا اندازہ کرنے کے لئے ان کا تفصیلی انٹرویو کیا۔ اس کے لئے بورڈ کے اراکین کو جامعہ کی طرف سے ہر طالبعلم کے گزشتہ سات سالہ جائزے بھی پیش کئے گئے۔ بورڈ نے ان فارغ التحصیل طلباء کے بارے میں اپنی سفارشات خدمت اقدس میں بھجوائیں اور حضور انور کی منظوری سے کامیاب ہونے والوں کو میدان عمل میں بھجوانے کے لئے خدمت اقدس میں پیش کر دیا گیا اور یہ طالبعلم سے مربی سلسلہ کے منصب پر فائز ہوگئے۔

پیارے آقا! پیارے آقا کی خدمت اقدس میں عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا کریں کہ حضرت مسیح موعود کے مشن کو آگے بڑھانے والے یہ نوآموز مجاہد اپنے اپنے دائرہ کار میں احمدیت کو فتحیاب کرنے والے ہوں اور کثرت سے سعید روحوں کو رحمۃ للعالمین حضرت محمد مصطفی ﷺ کی غلامی میں لانے والے ہوں۔ ان کی ہمتیں جواں اور ارادے آہنی ہوں، جو غلبہ حق کے سامنے کسی بھی سدراہ اور کسی بھی مشکل کو خاطر میں نہ لا کر آگے ہی آگے بڑھنے والے ہوں۔ یہ علم وعمل، روحانیت اور خدمت کے لحاظ سے جماعت کے صف اول کے خدام اور خلافت حقہ کے اولین جاں نثاروں میں شامل ہوں۔

پیارے آقا! ہم سب آپ کی راہنمائی، توجہ اور دعاؤں کے محتاج ہیں۔

آخر میں حضور پُرنور کا یہ غلام اپنے آقا ومطاع ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں بصد ادب یہ درخواست کرتا ہے کہ جامعہ احمدیہ کینیڈا سے فارغ التحصیل تینوں کلاسوں کے ان چالیس مربیان کرام کو ازراہ شفقت واحسان اپنے دست مبارک سے تفسیر صغیر اور شاہد کی اسناد سے نوازیں اسی طرح علمی و ورزشی مقابلہ جات میں اول آنے والے طلباء، گروپ نگرانوں کو نیز ان کے ساتھ علمی لحاظ سے جامعہ کے بہترین طلباء کو بھی اسناد عطا فرمائیں۔

## تقسیم اسناد

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ احمدیہ کینیڈا سے فارغ التحصیل ہونے والے درج ذیل 40 مربیان کی اسناد اور تفسیر صغیر عطا فرمائیں۔

## سال 2010ء میں فارغ التحصیل ہونے والے طلباء

1۔ مکرم عدنان احمد صاحب
2۔ مکرم عطاء المنان صاحب
3۔ مکرم امتیاز احمد صاحب
4۔ مکرم مطیع اللہ محمد جوئیہ صاحب
5۔ مکرم محمد داؤد خالد صاحب
6۔ مکرم نوید احمد منگلا صاحب
7۔ مکرم محمد نعمان رانا صاحب
8۔ مکرم سلمان طارق صاحب
9۔ مکرم احمد سلیمان خورشید صاحب
10۔ مکرم عثمان شاہد صاحب
11۔ مکرم زاہد عابد صاحب
12۔ مکرم فرحان اقبال صاحب
13۔ مکرم عطاء المنعم ملک صاحب
14۔ مکرم شکور احمد صاحب

مندرجہ بالا طلباء میں سے مکرم عطاء المنعم ملک صاحب یوکے سے بوجوہ کینیڈا نہیں پہنچ سکے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت پر ان کی سند مکرم ایڈیشنل وکیل التبشیر صاحب لندن نے وصول کی۔

## سال 2011ء میں فارغ التحصیل ہونے والے طلباء

1۔ مکرم طٰہٰ انور سید صاحب
2۔ مکرم مقصود احمد منصور صاحب
3۔ مکرم سعید احمد عارف صاحب
4۔ مکرم حماد احمد صاحب
5۔ یوسف خان صاحب
6۔ مکرم خالد احمد منہاس صاحب
7۔ مکرم رضوان حمید خان صاحب
8۔ مکرم عطاء الواسع طارق صاحب
9۔ مکرم مجیب احمد صاحب
10۔ مکرم بلال کھوکھر صاحب

## سال 2012ء میں فارغ التحصیل ہونے والے طلباء

1۔ مکرم اعظم اکرم صاحب
2۔ مکرم بلال احمد بھٹی صاحب
3۔ مکرم ذوالفقار علی صاحب
4۔ مکرم حامد ملک صاحب
5۔ مکرم عمیر خان صاحب
6۔ مکرم نوید اقبال صاحب
7۔ مکرم رضوان احمد محمد صاحب
8۔ مکرم لقمان احمد صاحب
9۔ مکرم آصف احمد عارف صاحب
10۔ مکرم فیروز احمد ہندل صاحب
11۔ مکرم احمد ندیم صاحب
12۔ مکرم صادق احمد صاحب
13۔ مکرم محمد عمر اکبر صاحب
14۔ مکرم فاران ربانی صاحب
15۔ مکرم احتشام الحق محمود کوثر صاحب

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فارغ التحصیل مربیان جامعہ احمدیہ کینیڈا سے خطاب فرمایا۔

## حضور انور کا خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعہ احمدیہ کینیڈا کی تین کلاسوں کی گریجوایشن ہے۔ دو پہلی کلاسیں دو سال سے تقریباً کچھ نہ کچھ حد تک میدان عمل میں جا چکی ہیں یا ان کی وہ تربیت جو مختلف انتظامی شعبوں سے گزرنے کے لئے کی جاتی ہے وہ ان کی ہو چکی ہے اور جو 2012ء کی کلاس ہے اس نے اس مرحلے سے ابھی گزرنا ہے۔ بہرحال جو رسمی تقریب ہے تقسیم اسناد کی وہ آج ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یاد رکھیں کہ جامعہ احمدیہ سے یہ سند لے لینا کافی نہیں ہے یا یہ آپ کی انتہا نہیں ہے۔ یہ وہ ابتدائی قدم ہے جو آپ نے آج اٹھایا ہے اور یہ پہلا قدم اس پہلی سیڑھی پر رکھا ہے جس کی موٹائی بھی اور چوڑائی بھی بہت کم ہے۔ یہی پہلا قدم ہے جو اگر احتیاط سے رکھا جائے گا تو اگلی سیڑھی پر آپ اپنا قدم لے جاسکیں گے اور پھر اس طرح آپ کے قدم آگے بڑھتے چلے جائیں گے۔ جو ترقی کی منازل طے کرنی ہیں ان پر آپ چلتے چلے جائیں گے جن اونچائیوں تک آپ نے پہنچنا ہے اس پر آپ کے قدم بڑھتے چلے جائیں گے پس اس ڈگری کو اس سند کو اپنی انتہا نہ سمجھیں یہ انتہاء نہیں بلکہ ابتداء ہے اور ابھی بہت سے مرحلے آپ نے طے کرنے ہیں۔

یہاں ہادی علی صاحب جب اناؤنس (Announce) کر رہے تھے تو ہر ایک کے ساتھ مبلغ سلسلہ کا لفظ استعمال ہو رہا تھا۔ یو۔کے (UK) جامعہ احمدیہ کی جب تقریب اسناد ہوئی وہاں ہر ایک کے ساتھ مربی سلسلہ کا لفظ استعمال ہوا آپ نے ایم ٹی اے پر دیکھا بھی ہوگا۔ تو جامعہ سے فارغ التحصیل نہ صرف مربی ہیں بلکہ مبلغ بھی ہیں اور نہ صرف مبلغ ہیں بلکہ مربی بھی ہیں اس لئے دونوں چیزیں آپ کو اپنے سامنے رکھنی ہوں گی۔ تربیت بھی آپ کا کام ہے اور دعوت الی اللہ بھی آپ کا کام ہے اور دعوت الی اللہ کے لئے تربیت پہلا قدم ہے۔ تربیت اگر آپ کی خود اچھی ہوگی تو (دعوت الی اللہ) کے میدانوں میں بھی آپ آگے بڑھتے چلے جائیں گے اور اگر آپ کی اپنی تربیت نہیں ہوگی تو (دعوت الی اللہ) کے میدان میں بھی برکت نہیں پڑے گی۔ آپ کا قول وفعل ایک جیسا نہیں ہوگا تو کوئی آپ کی بات نہیں سنے گا۔ وعمل صالحاً اللہ تعالیٰ نے داعی الی اللہ کے لئے فرمایا ہے پس عمل صالح کے لئے اپنی تربیت بھی ضروری ہے اور پھر ہی دوسروں کو بھی ان صالح اعمال کی طرف نشاندہی کرسکیں گے راہنمائی کرسکیں گے۔ پس اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں اور اس کے لئے سب سے بڑی چیز جو ایک مربی اور...... میں ہونی چاہئے وہ اس کی عاجزی ہے کوئی تعلیمی میدان میں اگر اول آیا ہے یا دوئم آیا ہے یا تیسری پوزیشن حاصل کی ہے اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہی کامیاب مربی اور...... ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میں نے دیکھا ہے اور افریقہ میں، میں نے بہت سے ایسے مربیان اور ...... کے ساتھ کام کیا ہے جو تعلیمی میدان میں اتنے اچھے نہیں تھے لیکن عملی میدان میں تربیت کے میدان میں (دعوت الی اللہ) کے میدان میں انہوں نے ان لوگوں کو بہت پیچھے چھوڑ دیا جو تعلیمی میدان میں اچھے تھے۔ پس تعلیمی میدان میں اول آنے والوں کو بھی اس بات پر فخر نہیں ہونا چاہئے کہ وہ ہمیشہ ہی اول آ گئے اور اب ہمیشہ ان کی زندگی میں اول ہونا ہی لکھا گیا ہے یا یہ ان کا حق بن جاتا ہے کہ وہ اول ہی رہیں ہمیشہ، اول رہیں گے اس وقت جب اپنے اندر عاجزی پیدا کریں گے اپنے اندر انکسار پیدا کریں گے اور آپ اس کے لئے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں گے اور عاجزی اور انکساری سے اپنی علمی قابلیت بڑھانے کی طرف توجہ رکھیں گے پس اس بات کا خیال رکھیں کہ ایک طالبعلم کی زندگی جامعہ احمدیہ سے فارغ ہونے کے بعد بھی علم کی جستجو کے لئے ہونی چاہئے اور ایسا علم ہونا چاہئے جو اس کی زندگی پر بھی لاگو ہو۔ صرف دوسروں کو نصیحت کرنے والے نہ ہوں بلکہ جب بھی کوئی علم حاصل کریں سب سے پہلا مخاطب اپنے آپ کو سمجھیں۔ قرآن کریم پڑھنے کا حکم ہے تو جہاں اللہ تعالیٰ نے بشارات دی ہیں وہاں ان کو حاصل کرنے کی دعا کرو جہاں انذاری باتیں ہیں وہاں توبہ استغفار کرو اور آپ لوگ بھی اس اصول پر عمل کرتے رہیں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ زندگی کے میدان میں آپ کے قدم آگے سے آگے بڑھتے چلے جائیں گے اور اس مقصد کو حاصل کرنے والے ہوں گے جس کے لئے جو واقفین نو ہیں آپ میں سے ان کے والدین نے آپ کو پیش کیا اور پھر آپ نے ان کے عہد کی تجدید کرتے ہوئے اپنے آپ کو پیش کیا اور خود اپنے عہد کی تجدید کی۔ پس یہ باتیں ہمیشہ آپ کے ذہن میں ہونی چاہئیں کہ عملی میدان میں آ کر اپنے علم کو بڑھاتے چلے جائیں اور پرانے علم پر نازاں نہ ہوں اور عاجزی پیدا کرتے چلے جائیں اور عاجزی کے ساتھ ساتھ اور علم بڑھانے کے ساتھ ساتھ محنت کی بھی عادت ڈالیں۔ دو چار چھ گھنٹے کام کرنا آپ کا کام نہیں ہے آپ واقف زندگی ہیں اور واقف زندگی کے لئے گھنٹے مقرر نہیں کئے گئے کہ اتنے گھنٹے کام کرو گے تو تم نے مقصد پورا کر لیا آپ نے چوبیس گھنٹے سات دن ہفتے کے اور تین سو پینسٹھ دن سال کے اور زندگی کے آخری لمحہ تک اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کیا ہے اور یہی آپ کا مقصد ہونا چاہئے جس کے حصول کے لئے کوشش کرتے رہیں اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے رہیں کیونکہ کوئی کام خدا تعالیٰ کی مدد اور تائید کے بغیر نہیں ہوسکتا۔

پس اس سوچ کے ساتھ میدان عمل میں جائیں۔ جہاں جائیں وہاں اپنے نمونے قائم کریں اپنے عمل سے اپنے علم کی اہمیت کو دنیا پر واضح کریں۔ صرف علم نہ ہو، بہت سے غیر احمدی علماء ہیں علمی لحاظ سے اگر دیکھیں تو بہت سوں کے پاس ایسا علم ہے جو بحث کرتے ہیں مذہبی بحث کرتے ہیں اور ٹی وی پروگراموں پہ آتے ہیں تو قرآن کریم کی آیات، سورتیں نمبروں کے حساب سے ریفرنس (Reference) پورے دیتے ہیں یہ علم جو ہے ان کا کھوکھلا علم ہے کیونکہ ان کے عمل ایسے نہیں ہیں اور پھر وہ اس کی وضاحت اس طرح نہیں کر سکتے جو اس کی حقیقت ہے کیونکہ یہ حقیقت ہمیں اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود کے ذریعے سے ملی ہے۔ پس اس علم کو جاننے کے لئے جہاں آپ قرآن کریم پڑھیں گے اس کی تفاسیر پڑھیں گے غور و تدبر کریں گے وہاں حضرت مسیح موعود کی کتب کو ہمیشہ، آپ یاد رکھیں کہ آپ نے اپنے علم کا ذریعہ بنانا ہے کوئی دن آپ کا ایسا نہیں ہونا چاہئے جس میں کچھ نہ کچھ حصہ آپ نے حضرت مسیح موعود کی کتب کا نہ پڑھا ہو، اسی سے آپ کو قرآن کریم کی صحیح تعلیم کی حقیقت پتہ چلے گی اس کے بغیر کوئی چیز نہیں۔ پس یہ ایک اہم پہلو ہے جس کو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر یہ بھی ضروری نہیں کہ آپ میں سے بہت سوں کو جو یہاں سے فارغ ہوئے ہیں یہیں انہی ملکوں میں مغربی ممالک میں بھیجا جائے ساؤتھ امریکہ میں بھیجا جاسکتا ہے افریقہ کے ممالک میں بھی بھیجا جاسکتا ہے یا اور ممالک میں بھیجا جاسکتا ہے اور وہاں رہنے کے لئے بعض دفعہ بڑے سخت حالات سے گزرنا پڑتا ہے پس سخت جانی کی عادت ڈالنی چاہئے اسی لئے میں نے آپ کے پروگرام میں یہ رکھا تھا کہ ہر مربی ...... جو جامعہ سے فارغ ہوتا ہے وہ پہلے چھ مہینے افریقہ کے کسی ملک میں گزارے اور اس کے لئے میں نے آپ کو بھیجا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پہلا اور دوسرا بیج دونوں ہی یہ اپنا چھ ماہ کا عرصہ یا چند ماہ کا عرصہ جہاں ویزے کی وجہ سے مسائل تھے پورا کر کے آئے ہیں۔ اسی لئے بھیجا تھا کہ آپ کو پتہ لگے کہ ان ملکوں کے حالات کیا ہیں اور ان ملکوں کی سختیاں کیا ہیں اور ان میں سے آپ لوگوں کو گزرنا پڑ سکتا ہے۔ ہوسکتا ہے دس سال پندرہ سال کسی کو کینیڈا امریکہ میں کام کرنا پڑے اور اس کے بعد آپ کو کہا جائے کہ افریقہ کے کسی ریموٹ (Remote) علاقے میں چلے جاؤ اور وہاں بیٹھ کر احمدیت کی (اشاعت) کرو اور (دین) کا پیغام پہنچاؤ۔ تو یہ ذہن میں نہیں ہونا چاہئے کہ ہم دس پندرہ سال ایسے ملک میں رہے جہاں ہر طرح کی سہولتیں تھیں اور اب ہمیں ایسی جگہ بھیجا جا رہا ہے ہمارے سے انصاف نہیں کیا جا رہا ہمیں تکلیف دی جارہی ہے قطعاً یہ خیال مربی کے ...... ذہن میں نہیں آنا چاہئے۔ یہاں محلات میں بٹھایا ہوا ہے اگر آپ کو وہاں سے کہا جاتا ہے کہ جھونپڑی میں جا کر بیٹھو تو ایک واقف زندگی کا کام ہے کہ اس جھونپڑی میں جا کر بیٹھ جائے اور یہ نہ سوچے کہ میں پہلے کہاں تھا اور اب کہاں ہوں۔ یہ سوچے کہ میں نے اپنی زندگی وقف کی ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے کی ہے ...... احمدیت کا پیغام پہنچانے کے لئے کی ہے اور اس کے لئے مجھے جس سختی سے بھی گزرنا پڑے میں گزروں گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حضرت مصلح موعود کی نظم یہاں پڑھی گئی ہے اس میں بھی اسی طرف توجہ دلائی ہے شعر میں۔ صرف نظمیں پڑھ لینا کہ ہم جہاں سے گزر جائیں گے، جہاں بھی جانا پڑے گا ہم چلے جائیں گے اتنا کافی نہیں ہے بلکہ عملی طور پر آپ کو دکھانا پڑے گا کہ ہم وہ لوگ ہیں جو صرف کہتے نہیں بلکہ کرتے بھی ہیں۔ یہ سوچ ہر جامعہ سے فارغ ہونے والے طالبعلم کی ہونی چاہئے ہر مربی کی ہونی چاہئے۔ ہر ...... کی ہونی چاہئے۔ چاہے وہ نئے ہیں یا پرانے ہیں۔ ہر واقف زندگی کی ہونی چاہئے اور سختیاں جھیلنے کی عادت ہونی چاہئے۔ پس یہ سخت جانی کی عادت آپ میں پیدا ہونی چاہئے اور اس کے ذریعے اپنی سوچوں کو اپنے قابو میں رکھنا چاہئے کہ کبھی یہ خیال نہ آئے کہ ہم پہلے کیا تھے اور اب کیا ہیں یا پہلے ہماری سہولتیں تھیں اب نہیں ہیں یا دفتر نے یا مرکز نے ہمیں کہیں اور بھیج کر ہمارے پر ظلم اور زیادتی کر دی۔ نہ یہ ظلم ہے اور نہ زیادتی ہے آپ نے اپنے آپ کو پیش کر دیا کہ ہم ہر قربانی کے لئے تیار ہیں اس لئے ہمیشہ اس سوچ کے ساتھ اپنی زندگی گزاریں۔ کہ آپ نے تیار رہنا ہے اور کل کو آپ کے ساتھ کچھ بھی ہوسکتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ایک اور پہلو بھی بڑا اہم ہے جس کی طرف بھی آپ کو توجہ دینی چاہئے کہ خلافت سے وفا کا تعلق ہو، صرف ترانے گانے سے نظمیں پڑھنے سے تعلق پیدا نہیں ہو جایا کرتا۔ ہاں بعض لوگوں کو بعض مختلف طریقوں سے اثر ہوتا ہے جذبات کو ابھارنے کے لئے توجہ دلانے کے لئے نظمیں اور ترانے بھی کام آتے ہیں۔ لیکن اس کو انتہاء نہ سمجھ لیں آپ لوگوں کا یہ تعلق پیدا ہوگا ذاتی طور پر خطوط لکھنے سے باقاعدہ رابطہ رکھنے سے خلیفہ وقت کے لئے دعا کرنے سے خلیفہ وقت کو دعا کے لئے لکھنے سے۔ پس یہ تعلق بھی قائم رکھیں پھر اس تعلق کو اپنی ذات تک محدود نہ رکھیں بلکہ یہ تعلق پھر آگے بڑھنا چاہئے جس جماعت میں آپ ہوں جس میدان میں آپ ہوں جس جگہ آپ ہوں وہاں کے ماحول میں اس تعلق کو اتنا اجاگر کریں کہ خلافت کے ساتھ جماعت اس طرح ہو جائے جس طرح یک جاں دو قالب۔ ذرہ بھر بھی فرق نہ ہو کہیں کسی قسم کی منافقت کی آواز نہ اٹھے۔ ہر احمدی جس جگہ آپ ہوں خلیفہ وقت کی مکمل اطاعت کرنے والا ہو۔ اطاعت درمعروف کا جو ذکر ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بھی لکھا ہے۔ آیت استخلاف سے پہلے کی آیتوں میں کہ صرف دعوے نہ کرو قسمیں نہ کھاؤ کہ ہم یہ کر دیں گے وہ کر دیں گے بلکہ عمل سے ثابت کر کے دکھاؤ کہ تمہارا واقعی ہی کامل اطاعت کا تعلق ہے کہ نہیں۔ پس یہ بھی ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے مربیان کی ...... کہ خود اپنے اندر بھی پیدا کریں اور اپنی جماعت میں بھی پیدا کریں۔ آپ لوگ نمائندے ہیں خلیفہ وقت کے اور وہ کام آپ نے سرانجام دینے ہیں جن کی ہدایت خلیفہ وقت کی طرف سے آتی ہے۔ تربیت کے کام آپ نے کرنے ہیں، (دعوت الی اللہ) کے کام آپ نے کرنے ہیں، (دین) کا خوبصورت پیغام پہنچانے کا کام آپ نے کرنا ہے۔ اس نمائندگی سے یہ غلط فہمی نہیں ہونی چاہئے کہ جس جگہ ہم جائیں جس جماعت میں ہم جائیں وہاں ہمیں وہ عزت و احترام بھی ملے جو جماعت میں خلیفہ وقت کے لئے ہے۔ آپ نمائندے ہیں لیکن یہ بھی یاد رکھیں کہ آپ نے ایک عاجز غلام کی طرح وہ نمائندگی کرنی ہے۔

یہ سوچ اپنے دل میں ہمیشہ رکھیں اپنے دماغ میں ہمیشہ رکھیں اور اس سوچ کے ساتھ اپنی زندگیاں گزاریں اور جماعت کو اس کی تلقین کریں۔ پہلے بھی میں کہہ چکا ہوں کہ جماعت کی تربیت اسی طرح ہوگی کہ جب آپ جماعت کو خلافت کے ساتھ جوڑ دیں گے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اللہ تعالیٰ نے ایسے انتظام فرما دیئے ہیں کہ ایم ٹی اے کے ذریعہ سے ہم افریقہ کے جو ریموٹسٹ (Remotest) علاقے ہیں وہاں بھی پہنچے ہوئے ہیں اور ہمارے انجینئرز نے تو اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں جا کر سولر انرجی (Solar Energy) کے ذریعہ سے وہاں (بیت) میں یا مشن ہاؤس میں ایسے انتظام کر دیئے ہیں کہ کم از کم ایم ٹی اے ہر جگہ موجود ہے جہاں نہیں ہے وہاں موجود کرنے کی کوشش کی جارہی ہے تو اس طرح جو رابطہ ہے مرکز سے وہ اللہ تعالیٰ نے قائم کر دیا ایک اور سہولت اللہ تعالیٰ نے پیدا فرما دی ہے اور اس سہولت سے فائدہ اٹھانا اور اس کو مزید آگے بڑھانا یہ اب آپ کا کام ہے اس کے لئے جماعت کو زیادہ سے زیادہ تیار کریں ان کے دلوں میں ڈالیں کہ ان کا تعلق کم از کم خطبات اور تقاریر جو خلیفہ وقت کی ہیں ان سے ہونا چاہئے اور جہاں بھی وہ ہوتی ہیں ان کا مخاطب ہر احمدی کو اپنے آپ کو سمجھنا چاہئے۔ پس یہ سوچ ہی ہے جو آپ لوگوں نے جماعت کے افراد کے دلوں اور

دماغوں میں پیدا کرنی ہے۔ پھر، پہلے بھی میں کہہ چکا ہوں دعاؤں کے ذریعہ سے اپنی عاجزی کو بھی بڑھائیں اور اپنے علم کو بھی بڑھائیں اور اس کے لئے آپ کا تعلق باللہ میں بڑھنا بھی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق میں بڑھنا بھی ضروری ہے۔ صرف دنیاوی چیزوں پر نظر نہ ہو دنیاوی خواہشات پر نظر نہ ہو بلکہ یہ مقصد ہو آپ کا کہ ہم نے اپنے آپ کو بیچ دیا ہے مکمل طور پر اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیا ہے اور اس کے دین کی اشاعت کے لئے اپنی زندگیاں وقف کر دی ہیں اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ سے ہم مدد چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی ہماری ہمیشہ راہنمائی کرتا رہے اور وہ راہنمائی جس جس طرح آپ کا تعلق اللہ تعالیٰ سے بڑھتا جائے گا آپ کو ملتی جائے گی۔ پس یہ چیز ہمیشہ ہر واقف زندگی مربی...... کے ذہن میں ہونی چاہئے اور اس سوچ کے ساتھ آپ لوگوں کو کام کرنا چاہئے۔ اگر بعض دفعہ ایسے حالات بھی ہوتے ہیں کہ سیاسی طور پر یا دنیاوی طور پر بعض لوگوں سے آپ کا رابطہ واسطہ ہوتا ہے لیکن ان چیزوں سے آپ کی سوچوں کو نہیں بدل دینا چاہئے آپ کی سوچوں کا محور بہرحال یہ رہنا چاہئے کہ ہم واقف زندگی ہیں دین...... کی (اشاعت) اور جماعت احمدیہ کے افراد کی تربیت کے لئے ہم نے اپنی زندگیاں وقف کی ہیں اور یہی ہمارا محور ہے۔ اگر دنیاوی تعلقات کی وجہ سے دنیاوی مقام کوئی ہمیں ملتا ہے تو وہ ایک ضمنی چیز ہے وہ ہمارا مقصد نہیں ہے وہ ایک اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ ایک (مربی) میدان عمل میں ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس کو دنیاوی لحاظ سے بھی بڑی پذیرائی ملتی ہے اس کو اپنے ماحول میں غیر از جماعت کی طرف سے بھی بعض دفعہ بہت زیادہ Appreciate کیا جاتا ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ اس سے آپ کے دماغوں میں یا کسی بھی واقف زندگی کے دماغ میں کبھی یہ خیال آجائے کہ میری ذاتی کوشش یا ذاتی لیاقت اور میری اپنی خصوصیات کی وجہ سے ہے۔ بلکہ یہ سب اللہ تعالیٰ کے فضل ہے اور یہ فضل اس وجہ سے ہے کہ آپ واقف زندگی ہیں پس یہ سوچ بھی ہمیشہ رکھیں۔ اگر آپ لوگ ان دنیا کی باتوں میں پڑ گئے دنیا والوں کے پیچھے چلنے لگ گئے تو پھر آپ ایک تو اپنے مقصد سے ہٹ جائیں گے جو آپ کا مقصد ہے دوسرے اس عہد کو پورا کرنے والے نہیں ہوں گے جو ایک واقف زندگی کا عہد ہے اور جب عہد پورا نہیں کریں گے تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بھی نہیں بنیں گے پھر آپ کے کاموں میں برکت بھی نہیں پڑے گی۔ پس اپنے کاموں میں برکت ڈالنے کے لئے اپنے عہدوں کو پورا کرنے کے لئے، اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہمیشہ اپنے اصل مقصد کو سامنے رکھتے رہیں۔ دنیا آپ کا مقصد نہیں دین اور اس کی اشاعت آپ کا مقصد ہے، خلافت سے مکمل وفا اور اطاعت کا تعلق آپ کا مقصد ہے۔ پس ان چیزوں کو ہمیشہ سامنے رکھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پرنسپل صاحب جب رپورٹ پیش کر رہے تھے تو انہوں نے بتایا کہ انہوں نے آپ کی اعلیٰ تعلیم کے لئے کوشش کی۔ بیشک اعلیٰ تعلیم بھی بہت ضروری حصہ ہے ایک واقف زندگی کا علم حاصل کرنا، پہلے بھی میں کہہ چکا ہوں بتا چکا ہوں، لیکن ہمیشہ یاد رکھیں کہ آپ کی اخلاقی قدریں جو ہیں وہ سب سے بڑھ کر ہیں اور ان قدروں کو جاننا، پہچاننا اور ان پر عمل کرنا آپ کے لئے انتہائی ضروری ہے نہیں تو ہمیشہ افراد جماعت کی انگلی آپ پر اٹھے گی کہ ہمیں یہ تلقین کرتا ہے جیسے پہلے بھی میں کہہ چکا ہوں کہ عمل کے ساتھ آپ کے الفاظ ہوں گے تو پھر ہی اس میں برکت پڑے گی۔ پس اعلیٰ اخلاق قدروں کی طرف بہت زیادہ توجہ دینے کی طرف ضرورت ہے۔ آپ کی ہلکی سی بھی لغزش اور غلطی جماعت میں ایک بے چینی پیدا کر دیتی ہے۔ اس لئے آپ لوگوں کو ہر وقت ہر قدم بہت زیادہ پھونک پھونک کر اٹھانے کی ضرورت ہے۔ ایک واقف زندگی کا معیار بہت اونچا ہونا چاہئے اور جماعت ایکسپیکٹ (Expect) کرتی ہے، امید رکھتی ہے، توقع رکھتی ہے کہ یہ معیار ہو اور جتنے معیار آپ کے اچھے ہوں گے اتنے ہی زیادہ آپ کے اثر ہوں گے۔ پس یہ بات بھی ہمیشہ آپ کے ذہن میں ہونی چاہئے کہ بعض دفعہ شیطان جو ہے وہ ڈراتا ہے بڑھکاتا ہے کہ تم یہ بھی کرو وہ بھی کرو۔ لیکن یہ کوشش ہمیشہ کرتے رہیں توبہ اور استغفار سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتے ہوئے، مدد چاہتے ہوئے کہ کبھی شیطان کے خیالات ہلکے سے بھی آپ پر حاوی ہونے کی کوشش نہ کریں اور اللہ تعالیٰ یہی بار بار نصیحت کرتا ہے مومنین کو اور ان مومنین کو جنہوں نے اپنے آپ کو دین کی خدمت کے لئے پیش کیا ہے۔ جو اس گروہ میں شامل ہیں جو تفقہ فی الدین والا گروہ ہے، دین کا علم حاصل کر کے اس کو آگے پھیلانے والا ہے۔ ان کو تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ ویحذرکم اللّٰہ نفسہ اللہ تعالیٰ تمہیں تمہارے نفس سے ڈراتا ہے اور نفس کا ڈرانا یہی ہے کہ نفس کی جو خواہشات ہیں ان کو کبھی سامنے نہ رکھو اور وہ جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ جتنا جتنا آپ کا تعلق باللہ بڑھتا جائے گا یہ خواہشات پیچھے ہوتی چلی جائیں گی اور انشاء اللہ تعالیٰ پھر اس سوچ کے ساتھ آپ میدان عمل میں جائیں گے کام کریں گے تو آپ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کامیابیاں انشاء اللہ عطا فرماتا چلا جائے گا۔ اللہ کرے کہ آپ میں سے ہر ایک اور ہر واقف زندگی اپنے وقف کی روح کو سمجھنے والا ہو اور اس روح کے ساتھ اپنی زندگیاں گزارنے والا ہو اور خلیفہ وقت کا حقیقی سلطان نصیر بننے والا ہو تاکہ ہم جلد (دین) اور احمدیت کا غلبہ دنیا پر ہوتا ہوا دیکھیں۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ایسا ہی ہو۔ اب دعا کرلیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب گیارہ بجکر پینتالیس منٹ پر ختم ہوا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

بعد ازاں ان تینوں سالوں کے فارغ التحصیل مربیان کرام نے تین مختلف گروپس کی صورت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوائی۔ اس کے علاوہ جامعہ احمدیہ کینیڈا کی تمام کلاسوں، درجہ ممہدہ، اولیٰ، ثانیہ، ثالثہ، رابعہ اور خامسہ نے کلاس وائز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

کینیڈا میں گزشتہ دو سال سے مدرسۃ الحفظ بھی جاری ہے۔ اس کی پہلی اور دوسری کلاس نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

بارہ بجکر پانچ منٹ پر یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

ـــــــــــــ

رپورٹ: مکرم میاں قمر احمد صاحب مربی سلسلہ

# پورتو نوو بینن میں Dassou کے مقام پر جلسہ نومبائعین

مورخہ 19/نومبر 2011ء کو بینن کے Porto-Novo ریجن میں ایک قصبہ Dassou میں نومبائعین کے جلسے کا انعقاد ہوا جس میں 138 احباب نے شرکت کی۔ یہ قصبہ پورتو نوو شہر سے 78 کلومیٹر دور واقع ہے جہاں پر لوگوں کی اکثریت عیسائی ہے شہر میں داخل ہوتے ہی بڑے بڑے گرجے نظر آتے ہیں لیکن یہاں مسلمان بھی موجود ہیں۔ 2005ء میں اس شہر میں دعوت الی اللہ شروع کی گئی مگر یہاں کے امام نے مخالفت کی اور احمدیت کے خلاف طرح طرح کی باتیں پھیلا کر احمدیت کی باتیں سننے سے بھی دُور رکھا۔ لیکن خدا کے فضل سے ان لوگوں کے دل احمدیت کے پیغام کو سننے کے لئے تیار تھے اس لئے یہاں کے لوگوں کی خواہش پر جلسہ کا انعقاد یہاں کے سکول میں کیا گیا۔

مورخہ 19/نومبر 2011ء کو جب مرکزی وفد پنڈال میں پہنچا تو نعرہ تکبیر سے والہانہ استقبال کیا گیا۔ سب سے پہلے یہاں کی غیر احمدیوں کی مسجد میں تمام احمدی احباب نے نماز ادا کی جس کی امامت مرکزی مربی مشنری ریجن پورتو نوو نے کروائی۔ نماز کے بعد پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ اس کے بعد مرکزی وفد کے رکن BABA DAMALA RAFIQOU صاحب، جو جماعت کے ابتدائی چند احمدیوں میں شامل ہیں، نے اپنی زندگی میں احمدیت قبول کرنے کی وجہ سے مشکلات اور اس کے نتیجہ میں خدا کے فضل اور جماعت کی ترقیات کا ذکر کیا۔

اس تقریب میں یہاں کے معززین بھی شامل ہوئے جن میں یہاں کے سابقہ میئر، تحصیلدار، سکول ڈائریکٹر، جنہوں نے اپنی اپنی تقاریر میں جماعت کے فلاحی اور تربیتی پروگرامز پر جماعت کو خراج تحسین پیش کیا۔

اس کے بعد دو نومبائعین نے اپنے قبول احمدیت کے واقعات بیان کئے اور بتایا کہ ہم غیر احمدی اماموں سے یہ سنا کرتے تھے کہ یہ احمدی لوگ نعوذ باللہ سؤر کھاتے ہیں اور آپ کو بیت الذکر نہیں بنا کر دیں گے بلکہ وعدہ ہی کرتے ہیں۔ ہم ان کی باتوں کو سن کر قریبی احمدی جماعت Dame wagon جاتے اور وہاں کھانا کھاتے لیکن ہم نے سؤر نہ کھایا۔ ایک دن ہمارے استفسار پر جب جواب سنا کہ دین حق میں سؤر حرام ہے، تو ہمارا دل صاف ہوگیا، اور ہم نے احمدیت قبول کرلی۔ اس کے بعد ایک سال نہ گزرا تھا کہ ہمارے گاؤں میں جماعت کی بیت الذکر تعمیر کیلئے مشنری صاحب آئے تو ہمارا ایمان پختہ ہوگیا۔ اس کے بعد اس سارے علاقہ میں ہمارے حضور نے پانی کے پمپ ٹھیک کروانے کا انتظام فرمایا جو گزشتہ دس سال سے خراب تھے اور ہمیں مالی طاقت نہ تھی کہ ہم ان کو ٹھیک کرواسکیں۔ تو یہ سب ہماری جماعت کی سچائی کی باتیں ہیں۔ اور اب ہم سب کو دعوت دیتے ہیں کہ احمدیت ہی سچی جماعت ہے اسے قبول کرلو۔

اس کے بعد ہمارے ایک مشنری نے قرآن مجید اور رسول کرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کی روشنی میں شرک سے بچنے اور دینی شعار کو اپنانے، ہاتھ سے کام کر کے روزی کمانے اور چوری سے بچنے کی طرف توجہ دلائی۔ جس کا ترجمہ مقامی زبان میں کیا گیا۔

اس کے بعد مجلس سوال و جواب شروع ہوئی جس میں ان کے سوالوں کے جواب دیئے گئے۔

اس کے بعد شام کو جماعت کی طرف سے کھانا تقسیم ہوا جس کو تمام احباب نے نہایت ہی نظم وضبط سے کھایا۔ اس کے بعد نماز مغرب اور عشاء ادا کی گئیں۔

اس جلسہ میں 6 جماعتوں کے 111 نومبائعین نے شرکت کی۔

(الفضل انٹرنیشنل 8/جون 2012ء)

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## درخواست دعا

۞ مکرم خالد احمد صاحب ولد مکرم حنیف احمد صاحب آف مرید کے ضلع شیخوپورہ کو نہر میں نہاتے ہوئے مہرے پر شدید چوٹ لگی ہے۔ جس سے جسم کا نچلا حصہ مفلوج ہو گیا ہے۔ اسی طرح بازو بھی حرکت نہیں کر رہے۔ موصوف اس وقت گنگا رام ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم محض اپنے فضل سے موصوف کو معجزانہ طور پر شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم رحیم الافضل صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چچا مکرم عبدالسلام عارف صاحب (سابق کارکن دفتر تشخیص جائیداد) ولد مکرم غلام حسین صاحب طاہر آباد ربوہ کا 26 جولائی 2012ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں آپریشن ہوا ہے۔ آپریشن کے ذریعہ پیٹ میں موجود متعدد رسولیوں کو نکالا گیا اور ٹیسٹوں کیلئے لاہور بھجوایا گیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور انہیں ہر قسم کی پیچیدگی سے ہمیشہ محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم حکیم منور احمد عزیز صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھانجے مکرم مرزا نعیم احمد صاحب جرمنی ابن مکرم مرزا لطیف احمد صاحب کو مورخہ 4۔اگست 2012ء کو بلڈ پریشر زیادہ ہو جانے کی وجہ سے دماغی شریان پھٹ گئی اور برین ہیمبرج ہو گیا ہے۔ موصوف ابھی ہسپتال میں داخل ہیں اور بیہوشی کی حالت ہے صورت حال ابھی واضح نہیں ہے احباب سے ان کی کامل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرمہ عابدہ شعیب صاحبہ دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرا بھتیجا ولید احمد عمر 12 سال 4/اگست کو 2012ء ہالینڈ میں سمندر میں نہاتے ہوئے ڈوب گیا۔ چار گھنٹے کی کوشش کے بعد اس کو پانی سے نکال لیا گیا۔ جسم سے پانی تو نکال لیا گیا مگر بچہ اس کے بعد قومہ میں چلا گیا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو جلد صحت کاملہ عطا کرے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

۞ مکرم شمس الدین صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بہنوئی مکرم ملک حبیب احمد صاحب کارکن مسرور ہوسٹل مقیم دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ولد مکرم ملک صادق الحسن صاحب مرحوم مورخہ 26 جولائی 2012ء کو بعمر 56 سال وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ بیت الاحد کی گراؤنڈ میں بعد نماز جمعہ مکرم جمیل الرحمٰن رفیق صاحب نے پڑھائی۔ تدفین کے بعد انہوں نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم حضرت ملک غلام حسین صاحب اور حضرت منشی گلاب دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ سادہ لوح خوش اخلاق، صوم و صلوٰۃ کے پابند، مہمان نواز، باہمت، منکسر المزاج، خلافت سے بہت پیار اور عقیدت رکھنے والے اور ہر طبقہ میں ہر دلعزیز تھے آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ چار بیٹیاں تین بھائی اور چھ بہنیں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور درجات بلند فرمائے نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

## سانحہ ارتحال

۞ مکرم شیخ مظہر حسین جاوید صاحب صدر جماعت منڈی بہاؤالدین شہر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ ناہید مظہر صاحبہ طویل علالت کے بعد مورخہ 24 جولائی 2012ء کو بعمر 56 سال بعارضہ کینسر لاہور میں انتقال کر گئیں۔ مرحومہ بغرض علاج اپنے بیٹے مکرم شیخ سلمان احمد صاحب کے ہاں لاہور میں تھیں۔ مرحومہ ٹیچنگ کے شعبہ سے عرصہ 26 سال سے وابستہ تھیں اور شاہ تاج ماڈل ہائی سکول میں پڑھا رہی تھیں اور وہاں کی پرنسپل تھیں ان سے پڑھے بچے بچیاں اندرون بیرون پاکستان اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔ مرحومہ بے شمار خوبیوں کی مالک تھیں نماز پنجگانہ کا التزام کرنے والی۔ غریبوں کے دکھ بانٹنے والی اور نرم طبیعت کی مالک تھیں۔ ان کا جنازہ 24 جولائی کی شب منڈی بہاؤالدین شہر میں اپنی رہائش گاہ میں لایا گیا اور 25 جولائی کو ان کی نماز جنازہ ان کے سکول کے سامنے صبح 9 بجے گراؤنڈ میں مکرم مبشر احمد ورک صاحب مربی ضلع منڈی بہاؤالدین نے پڑھائی۔ نماز جنازہ کے بعد ان کی میت سکول کے اندر رکھی گئی جہاں ٹیچرز اور ان کی سٹوڈنٹس نے آخری دیدار کیا۔ پھر ان کا جنازہ ربوہ لیجایا گیا۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں اور اپنی زندگی ہی میں اپنے واجبات ادا کر دیئے تھے۔ نماز ظہر کے بعد ان کی نماز جنازہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر محترم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں خاکسار، دو بیٹیاں، مکرمہ مریم کامران صاحبہ اہلیہ مکرم میاں کامران خالد صاحب آف ساہیوال، مکرمہ ہما مظہر صاحبہ جو کہ میڈیکل کے چوتھے سال میں ہیں اور ایک بیٹا مکرم شیخ سلمان احمد صاحب آف لاہور چھوڑے ہیں۔ (بیٹے کی شادی بیماری کے دوران ہی ڈیڑھ سال پہلے لاہور میں کر دی تھی) احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور ہر آن ان کے درجات بلند فرماتا چلا جائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

۞ مکرم ملک طلعت اعجاز صاحب جنرل سیکرٹری منڈی بہاؤالدین شہر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چچا محترم ملک محمد ارشد صاحب ابن مکرم ملک مولا بخش صاحب مرحوم آف دوالمیال سیکرٹری مال منڈی بہاؤ الدین شہر بقضائے الٰہی ایک دن بیمار رہ کر بعمر 75 سال 23 جولائی 2012ء کو C.M.H کھاریاں میں انتقال کر گئے۔ محترم چچا جان بے شمار خوبیوں کے مالک تھے اور تقریباً 30 سال سے سیکرٹری مال منڈی بہاؤالدین شہر کے عہدہ پر خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ نماز باجماعت کی پابندی کرنے والے نماز تہجد ادا کرنے والے اپنے عہدہ کی احسن رنگ میں خدمت کرنے والے، ملنسار ہر ایک کے دکھ سکھ میں ساتھ دینے والے تھے۔ بیت الحمد اور مربی ہاؤس، گیسٹ ہاؤس کی تعمیر نو کیلئے نہایت محنت سے کام کیا ان کی میت 23 جولائی کو منڈی بہاؤالدین شہر ان کی رہائش گاہ لائی گئی۔ 24 جولائی کو بعد نماز فجر ان کی نماز جنازہ محترم مبشر احمد ورک صاحب مربی ضلع منڈی بہاؤالدین نے شاہ تاج شوگر ملز کالونی میں پڑھائی۔ اس کے بعد ان کی میت ربوہ لیجائی گئی۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ 24 جولائی کو بعد نماز ظہر ان کی نماز جنازہ بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ محترم چچا جان نے پسماندگان میں ایک بیٹا مکرم ملک وسیم ارشد صاحب آف منڈی بہاؤالدین ایک بیٹی مکرمہ ثمینہ ارشد صاحبہ اہلیہ مکرم عدنان احمد سیٹھی صاحب آف جہلم، ایک پوتا ایک پوتی ایک نواسا اور ایک نواسی چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرماتا چلا جائے ان پر اپنے خاص پیار اور رحم کی نظر فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## نتائج انٹرمیڈیٹ

(نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

۞ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد نے سیکنڈری سکول سرٹیفیکیٹ امتحانات منعقدہ مارچ/اپریل 2012ء کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے۔ امسال نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ انگلش میڈیم بوائز کے 73 طلباء نے امتحان دیا ان میں سے 16% کے A+ گریڈ، 19% کے A گریڈ، 16% کے C گریڈ 6% کے D گریڈ 2 طلباء کی ایک مضمون میں کمپارٹ اور 2 طلباء کی دو مضامین میں کمپارٹ آئی ہے۔ اس طرح 72% طلباء نے 60% سے زیادہ نمبر حاصل کئے۔

عزیزم سمیع الرحمٰن ابن مکرم چوہدری نعیم احمد صاحب دارالیمن شرقی نے 963 نمبر، عزیزم محسن رضا ابن مکرم محمد ریاض عابد صاحب محلہ مرکزی غوثیہ جامع مسجد نے 950 نمبر اور عزیزم محمد طلحہ باجوہ ابن مکرم طاہر محمود باجوہ صاحب۔ دارالرحمت غربی نے 946 نمبر حاصل کئے۔ احباب سے کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ یہ نتائج طلباء، ادارہ اور جماعت کیلئے ہر طرح سے بابرکت فرمائے۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

## بازیافتہ ٹوپی

۞ ایک عدد ٹوپی جناح کیپ کوئی دوست نظامت جائیداد میں بھول کر چھوڑ گئے ہیں۔ وہ دوست فون نمبر 6213096 پر رابطہ کر لیں یا آ کر ٹوپی وصول کر لیں۔

☆......☆......☆

# خبریں

**ایران کی بلوچستان کیلئے بجلی منقطع کرنے کی دھمکی** 41ملین ڈالرز کے واجبات کی 11راگست تک عدم ادائیگی پر ایران نے پاکستان کیلئے بجلی کی فراہمی منقطع کرنے کی دھمکی دیدی ہے۔یہاں دستیاب دستاویزات کے مطابق ایران سے مندتک 132 کے وی ٹرانسمیشن لائن کے ذریعہ پاکستان کو بجلی برآمد کررہا ہے۔سن 2006ء میں پاکستان نے ایران سے 39میگاواٹ بجلی درآمد کی اورتب سے اس میں مزید 36میگاواٹ کا اضافہ کیا گیا،اب اس عدم ادائیگی نے بجلی کی قلت کا شکار اس ملک کی مشکلات میں اضافہ کردیا ہے۔

**''امن کی آشا''** بھارت کی طرف سے پاکستانی سرمایہ کاروں کو اپنے ملک میں سرمایہ کاری کی اجازت دینے سے علاقوں میں امن وخوشحالی لانے اورغربت کے خاتمہ میں مدد ملے گی۔''امن کی آشا'' کے باعث پاک بھارت تعلقات آگے بڑھ رہے ہیں۔دونوں ممالک میں تمام بینکوں کو بلا امتیاز اپنی شاخیں قائم کرنے کی اجازت دیناضروری ہے۔

**خلائی سائنس میں نئی تاریخ رقم** خلائی سائنس میں نئی تاریخ رقم ہوگئی،امریکی خلائی ادارے ناسا کی ایک ٹن وزنی خلائی گاڑی کیوروسٹی مریخ پر کامیابی سے اترگئی اوروہ اب زندگی کے شواہد جمع کرے گی، اس اہم کامیابی پر ناسا کے مرکز میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ناسا سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ مریخ پر اترنا ہمیشہ سے خطرناک رہا ہے، خلائی روبوٹک گاڑی 21ہزارمیل فی گھنٹہ کی رفتار سے مریخ پر اتری۔ کیوروسٹی نے مریخ کی سطح پر اترنے کے فوراًبعد دو تصاویر بھی جاری کردیں۔ ناسا کے اس مشن پر ڈھائی ارب ڈالر کی لاگت آئی ہے۔

**ایفیڈرین کیس اہم ہے** سپریم کورٹ نے ایفی ڈرین کیمیکل کوٹہ کیس میں نامزد نمایاں شخصیات کے نام ای سی ایل میں نہ شامل ہونے پر اے این ایف سے تحریری شکایت طلب کرلی ہے۔چیف جسٹس نے کہا کہ یہ کیس اتنا اہم ہے کہ اس پر ساری دنیا کی نظر ہے،سیکرٹری داخلہ کا پی۔ایس کا وہاں موجود ہونا، بڑی سنگین بات ہے، کیس میں نامزد ایم این اے علی موسیٰ گیلانی اور وفاقی وزیر مخدوم شہاب الدین کی عبوری ضمانت میں ایک ہفتہ کی توسیع ہوگئی ہے۔

**اماراتی کمپنی کا پاکستان میں 10 کروڑ ڈالر کی سرمایہ کا اعلان** متحدہ عرب امارات کے ایم ایم اے گروپ آف کمپنیز نے پاکستان میں فضائی سروس کے شعبے میں 10 کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان کردیا ہے جس کے تحت یو اے ای کی ریاست راس الخیمہ سے لاہور اور کراچی کیلئے ایم ایم اے ائیر لائن اپنی بین الاقوامی پروازیں شروع کرے گی جس کیلئے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ پانچ طیارے فضائی سروس میں شامل کئے گئے۔

**نااہل مینیجرز** لندن میں ہونے والی ایک نئی تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ زیادہ تر فرموں کے خیال میں انتظامی اہمیت میں کمی کا ان کے کاروبار پر منفی اثر پڑ رہا ہے۔انسٹیٹیوٹ آف لیڈرشپ اینڈ مینجمنٹ کی جانب سے 750اداروں کے ایک سروے میں پتہ چلا ہے کہ 90فیصد سے زیادہ ادارے ہنرمند اور تجربہ کار مینیجروں کی قلت کا شکار ہیں۔سروے کے دوران جن لوگوں سے سوالات کئے گئے۔ان میں 20فیصد نے کہا کہ ترقی سے پہلے مینیجروں کی مناسب تربیت ضروری ہے۔

**دنیا کی آبادی کا بڑا حصہ بے خوابی کا شکار**
اگر آپ کو نیند نہیں آتی تو آپ کو یہ جان کر ضرور ڈھارس ہوگی کہ اس مشکل میں آپ اکیلے ہی گرفتار نہیں،ایک نئی تحقیق سے یہ انکشاف ہوا ہے کہ دنیا بھر کی آبادی کا ایک بڑا حصہ بے خوابی کا شکار ہے اوراس عارضے کے شکار افراد میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ برطانیہ میں واقع یونیورسٹی آف واروک میڈیکل کی جانب سے کی گئی ایک حالیہ تحقیق کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ بے خوابی کا مرض اب صرف ترقی یافتہ ملکوں کا مسئلہ ہی نہیں بلکہ یہ مرض ترقی پذیر ممالک میں بھی بڑی تیزی سے پھیل رہا ہے۔

**مکانوں کی قیمتیں** لندن ۔گزشتہ دو ماہ کے دوران اضافے کے بعد جولائی میں مکانوں کی قیمتوں میں پھر کمی کا رجحان شروع ہوگیا ہے تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ سال کے باقی حصے میں ان قیمتوں کے یکساں رہنے کا امکان ہے۔سروے کے مطابق ایک مکان کی اوسط قیمت گزشتہ ماہ 161.094 پونڈ تھی جو جون کے مقابلے میں 0.6 فیصد کم تھی۔ ہیلی فیکس ہاؤس پرائس انڈکس کے مطابق قیمتوں میں مسلسل اتار چڑھاؤ ہو رہا ہے اور مئی جون میں اضافے کے بعد یہ قیمتیں دسمبر کے مقابلے میں 0.8 فیصد زیادہ تھیں جبکہ موسم گرما 2009ء کے مقابلے میں یکساں تھیں۔

**افتتاحی تقریب میں شامل فنکاروں کو صرف 1 پاؤنڈ ملے گا** لندن اولمپکس 2012ء کی افتتاحی تقریب میں شامل ہونے والے فنکاروں کو صرف 1 پاؤنڈ معاوضہ ملے گا۔لندن اولمپکس آرگنائزنگ کمیٹی کے ترجمان نے کہا کہ افتتاحی تقریب میں پرفارم کرنے والے گلوکاروں نے رضاکارانہ طور پر اپنی خدمات پیش کی تھیں تاہم ایونٹ میں ان کی شرکت کو یقینی بنانے کیلئے ہمیں اعلیٰ حکام کو معاہدہ دکھانا تھا لہٰذا یادگار کے طور پر ان تمام فنکاروں سے 1 پاؤنڈ کا معاہدہ کیا گیا۔

**ربوہ میں سحر وافطار 8-اگست**

| | |
|---|---|
| انتہائے سحر | 3:58 |
| طلوع آفتاب | 5:26 |
| زوال آفتاب | 12:14 |
| وقت افطار | 7:01 |


گھریلو سامان برائے فروخت
سنگل بیڈ+ڈبل بیڈ+صوفہ+ڈائننگ ٹیبل+فریج
اوون+جوسر+گرائنڈر+جنریٹر 6KV Keper +برتن والی الماری
پردے+رضائیاں+قالین+کارپٹ وغیرہ وغیرہ۔
فون نمبرز:047-6213765
شاہد:0331-7797210

احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت
FAJAR RENT- A CAR
121-MF زینب ٹاور لنک روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور
M.ABID BAIG
Contact No:0333-4301898

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
فون دکان 6216216
047-6211971:

Homoeopathy ھوالشافی The Nature's Wonder
سرجری سے پہلے جہاں اور بھی ہیں
اپنی رپورٹس اور نسخہ جات لے کر اعتماد کے ساتھ تشریف لائیں
پرانی بیماری مشورہ فیس =/200روپے
زیرنگرانی:سکواڈرن لیڈر(ر) عبدالباسط(ہومیوفزیشن)
سنٹر فار کرانک ڈیزیز
طارق مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
047-6005688 0300-7705078

راحت جان
تبخیر معدہ،گیس کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

ذیابیطس ہر قسم کبدی،عصبی،معدی،اور بانقراسی کیلئے مفید اور مجرب
شوگر کنٹرول گولیاں 90 گولیاں =/100روپے
TAHIR طاہر
(حکیم منور احمد عزیز چک چٹھہ حافظ آباد والے):03346201283,03336706687
طاہر دواخانہ رجسٹرڈ بلال مارکیٹ اینڈ دارالفتوح شرقی ربوہ

سروس شوز پوائنٹ کالج روڈ سے اقصیٰ روڈ پر منتقل ہوچکی ہے
سروس شوز پوائنٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
سکول شوز کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
0476212762,0301-7970654

داخلہ الصادق اکیڈمی ربوہ
الصادق اکیڈمی میں درج ذیل کلاسز میں محدود سیٹوں پر داخلہ ہوگا
☆جونیئر نرسری،سینئر نرسری اور کلاس پریپ تا پنجم
☆داخلہ فارم مورخہ 10راگست سے مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
آفس کے اوقات 9 بجے تا 12 بجے ہوں گے۔
رابطہ کیلئے فون نمبر:6211637-6214434

Tayyab Ahmad
Express Center Incharge
0321-4738874
First Flight Express (Regd.)
INTERNATIONAL COURIERS & CARGO SERVICES
DHL VIA DUBAI
Lahore:
Al-Riaz Nursery D-Block Faisal Town
Main Peco Road Lahore.Pakistan
PH:0092 42 35167717, 37038097
Fax:0092 42 35167717
35175887

FR-10

پاکستان الیکٹروانجینئرنگ
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹفائر ٹرانسفارمر ،اوون ڈرائر مشین،فلٹر پمپ ،ٹائٹینیم ہیٹر،پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی اونائزر پلانٹ
پی،وی،سی لائننگ،فائب،لائننگ
پروپرائٹرز: منور احمد۔بشیر احمد
37دل محمد روڈ لاہور۔فون نمبر:042-37247741,0333-4107060,0300-4280871